AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

# خلاصہ خطبہ جمعہ 30 دسمبر 2022ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بدری صحابہ کا ذکر ہو چکا ہے لیکن بعض تفصیلات بعد میں آئی تھیں اس لئے ان کا ذکر کروں گا۔ حضرت حمزہ آنحضرت کے چچا تھے، حمزہ آپ ﷺ کو سب ناموں سے زیادہ اچھا لگتا تھا۔ حضرت حمزہ کی کنیت ابو عمارہ تھی۔ ان کی نسل آگے نہیں چلی۔ حضرت حمزہ کی بیٹی حج کے بعد مکہ سے مسلمانوں کے پیچھے آگئیں جس پر حضرت علی اور جعفر اور زید میں بحث ہوگئی کہ یہ ہمارے ساتھ جائے لیکن آنحضرت ﷺ نے انہیں حضرت جعفر کے ساتھ بھیجا کیونکہ ان کی بیوی اس کی خالہ لگتی تھی اور خالہ بمنزل ماں ہوتی ہے اور آنحضرت ﷺ نے کہا کہ علی تم میرے ہو اور جعفر سے کہا کہ تم صورت اور سیرت میں مجھ سے ملتے جلتے ہو اور زید سے کہا تم ہمارے بھائی اور دوست ہو۔ حضرت علی نے کہا کہ کیا آپ ﷺ حضرت حمزہ کی بیٹی سے شادی نہیں کر لیتے جس پر آنحضرت ﷺ نے کہا کہ وہ میرے رضائی بھائی کی بیٹی ہے میں اس کا چچا ہوں۔

ایک روایت کے مطابق اسلام قبول کرنے سے قبل حضرت حمزہ نے جبرائیل کو دیکھنے کا کہا جس پر جب وہ آئے تو حضرت حمزہ انہیں دیکھ کر غش کھا گئے۔ صفر دو ہجری میں وہ آپ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ پر نکلے جس میں حضرت حمزہ اسلام کا جھنڈا اٹھائے ہوئے تھے۔ یہ پہلا غزوہ تھا اور ساٹھ صحابہ آنحضرت ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے مدینہ میں سعد بن عبادہ کو امیر مقرر کیا۔

جنگ بدر میں مبارزت طلبی سے قبل قریش نے عمیر کو مسلمانوں کے لشکر کا حساب لگانے کے لئے بھیجا تو اس پر ایسا اثر ہوا کہ اس نے قریش کو جا کر کہا کہ ان میں کوئی خفیہ لشکر تو نہیں لیکن گھوروں پر جیسے موت کے خریدار سوار ہوں، جس سے لشکر کے کافی لوگ بھٹک گئے عتبہ نے ابو جہل سے جا کر کہا کہ رشتہ داروں سے لڑنا جائز نہیں جس پر ابو جہل بھڑک گیا اور عمرو حضری کے بھائی عامر حضری کو بلا کر واقعہ بتایا تو وہ قریش کی ریت پر اپنے کپڑے پھاڑ کر چلانے لگا کہ ہائے افسوس کہ میرا بھائی بغیر انتقام کے رہا جاتا ہے، جس پر لشکر کے سینے عداوت میں بھڑک گئے اور عتبہ بھی آگے مبارزت کے لئے نکل آیا۔

غزوہ بنو قینقاع کے خلاف جو مہم تھی اس میں بھی حضرت حمزہ ہی اسلام کا جھنڈا اٹھائے ہوئے تھے۔ مدینہ میں یہود کے تین گروہ آباد تھے جن سے آپ ﷺ نے امن کا معاہدہ کیا ہوا تھا، شروع میں تو وہ ٹھیک رہے لیکن جب انہوں نے مدینہ میں مسلمانوں کی طاقت بڑھتی دیکھی تو پھر خفیہ سازشیں کرنے لگے مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کی بھی کوشش کی۔ پھر غزوہ بدر کے بعد سر

عام کہنا شروع کر دیا کہ مکہ والوں سے کیا لڑنا ہم سے مقابلہ ہو تو ہم بتائیں کہ جنگ کسے کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے یہود کو اکٹھا کر کے انہیں اسلام کی دعوت دی جس پر وہ کہنے لگے کہ تم شاید چند قریش کو قتل کر کے مغرور ہو گئے ہو وہ لڑائی کے فن سے ناواقف تھے ہمارے ساتھ لڑائی ہو تو معلوم پڑے۔

یہود نے کھلم کھلا شرارت شروع کر دی اور آپ ﷺ کے قتل کے منصوبے بنانے لگے۔ بنو قینقاع اس عہد کو توڑ کر اس سب میں آگے بڑھے ہوئے تھے۔ اور بات جنگ تک پہنچ گئی آپ ﷺ نے روساء قینقاع کو اکٹھا کر کے سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ وہی دھمکیاں دیتے رہے۔ مجبوراً آپ ﷺ نے ان کا محاصرہ کیا 15 دن محاصرہ جاری رہا، اس کے بعد اس شرط پر انہوں نے قلعوں کے دروازے کھول دیئے کہ ہمارا مال مسلمانوں کا ہو جائے گا لیکن ان کی جانوں کو کوئی نقصان نہ پہنچایا جائے۔ موسوی شریعت کے مطابق ان کی سزا قتل تھی لیکن آپ ﷺ کی رحمانہ طبیعت کہ آپ ﷺ نے انہیں جلاوطنی کی سزا دی جو کہ اس وقت کے حالات کے مطابق کچھ بھی نہ تھی۔

حضرت حمزہ کی شہادت کی خبر آنحضرت ﷺ کو پہلے ہی رویا میں دے دی گئی تھی۔ آپ کا مثلہ کیا گیا تھا جس پر آپ ﷺ کو شدید رنج ہوا، جس پر ﷺ نے ان کے 30 لوگوں کے مثلہ کرنے کی قسم کھائی اور ایک روایت کے مطابق 70 لوگوں کی۔ جس پر یہ قرآنی آیت نازل ہوئی: وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۔(النحل ۱۲۷)

اور اگر تم سزا دو تو اتنی ہی سزا دو جتنی تم پر زیادتی کی گئی تھی اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً صبر کرنے والوں کے لئے یہ بہتر ہے۔ جس پر آپ ﷺ نے کہا کہ ہم صبر کریں گے۔ اور قسم کا کفارہ ادا کر دیا۔

حضرت حمزہ کا ذکر اتنا ہی تھا باقیوں کا ذکر آئندہ انشاء اللہ ہو گا۔ پرسوں نیا سال بھی انشاء اللہ شروع ہو رہا ہے۔ دعائیں کریں اللہ تعالیٰ نئے سال میں برکات لے کر ان کی برکات سے ہمیں نوازے۔ جماعت کے لئے بھی ہر لحاظ سے یہ بابرکت ہو۔ دشمن کے تمام منصوبوں کو اللہ تعالیٰ خاک میں ملا دے اور دنیا میں پھیلی ہوئی جماعتوں کو اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر اپنے مقصد پیدائش کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اسی طرح دنیا عمومی طور پر دعا کریں دنیا کے لئے جنگوں سے اللہ تعالیٰ ان کو بچائے۔ حالات خطرناک سے خطرناک ہوتے جا رہے ہیں اور تباہی منہ کھولے کھڑی ہے۔ کچھ پتہ نہیں ہر ایک اپنے مفادات چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی رحم فرمائے اور اپنے مظلوم بھائیوں کے لئے بھی بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ سال میں ہر قسم کے ظلم اور تعدی سے جماعت احمدیہ کو محفوظ رکھے۔ آمین

# خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَیِّئٰاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ
اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ
اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ
یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞